بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِدارہ دعوتِ حق پیش کرتا ہے

اخوان کا انجام۔۔۔۔ نصیحت کا مقام

تحریر: کاشف حمید

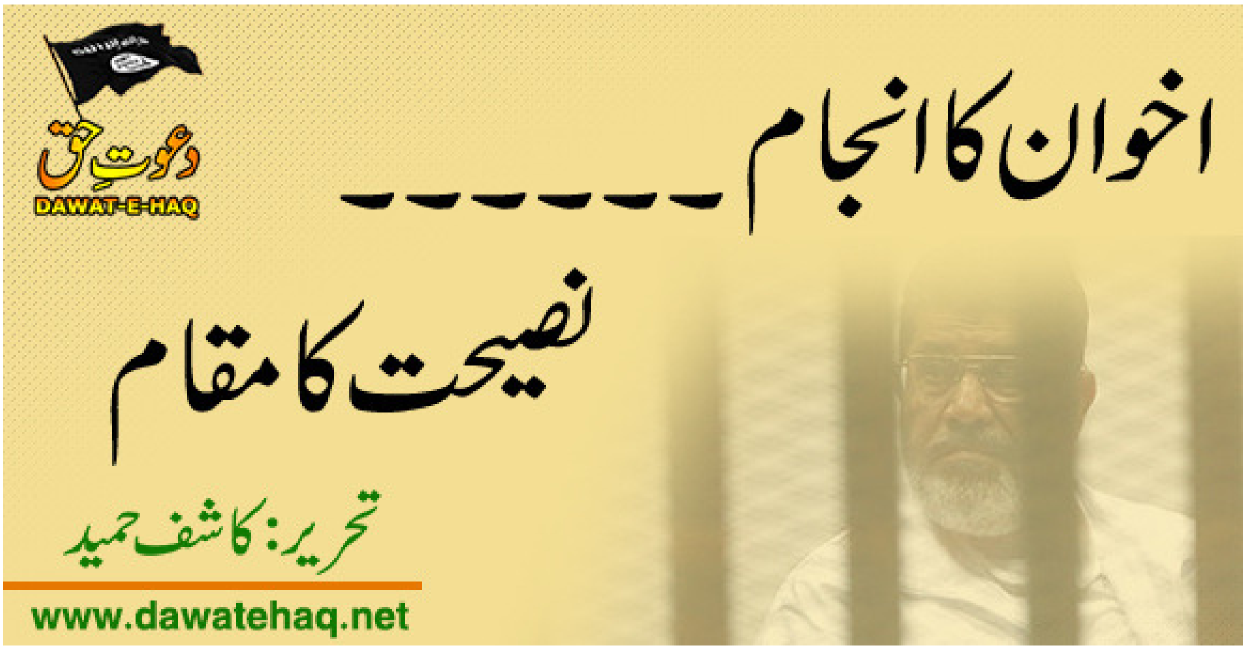

اخوان کا انجام عبرت ہے ہر اُس اسلامی تحریک کے لیئے جو اس جمہوری نظام کے ذریعے غلبہ اسلام کے خواب دیکھتی ہے۔

یہ عبرت ہے ہر اس تحریک کے لیئے جو دعوت وجہاد کے راستے کو چھوڑ کر انتخابات اور جمہوریت کے راستے کو اپناتی ہے۔

آخر اخوان نے اس جمہوریت سے افہام و تفہیم کرنے کی کون سی حد پار نہیں کی!، جمہوری آقاؤں کو خوش کرنے کے لیے انہوں نے کہاں کہاں کمپرومائز نہیں کیا! مگر اس سب کے باوجود انجام کیا ہوا۔ پھانسیاں، ذلت کی موت، جیلیں اور قید وبند۔

اے کاش! ان قربانیوں کا عشر عشیر بھی اسلام کی راہ میں لگا ہوتا، یہ پھانسیاں دعوت توحید کے لیئے دی گئی ہوتیں! یہ قید وبند اللہ کی شریعت کی خاطر اور اسکے راستے میں جہاد کے لیئے ہوتیں تو آج اتنی ذلت کا سامنا نا ہوتا۔

افسوس پھانسیوں پر نہیں، افسوس تو اس بات پر ہے کہ ایک طرف اللہ کو ناراض کیا اور دوسری طرف جن کی خاطر اللہ سے منہ موڑا تھا وہ بھی راضی نا ہوئے۔ اللہ تعالیٰ نے سچ فرمایا ہے: تم سے یہود و نصاریٰ کبھی راضی نا ہوں گے یہاں تک کہ تم انکی ملت کی پیروی کرنے لگو۔

القرآن۔

اخوان نے دنیا کو بہت یقین دلایا کہ ہم کبھی شریعت نافذ نہیں کریں گے، وطن کے بت کو بارہا سجدے کیے، قومیت کی بدبودار آواز کو اپنی آواز بنایا، یہاں تک کہ کفر کو راضی کرنے کے لیئے مجاہدین اسلام کو دہشت گرد تک کہا، اللہ والوں کے خلاف کفر کی سازشوں میں اپنا حصہ بھی ڈالا۔ مگر اس سب کے باوجود انجام کیا ہوا! ذلت ورسوائی۔

آو اللہ کی طرف، لوٹو اسلام کی جانب، جمہوریت کا کفر کرو اور آو خلافت کے علم کو تھام لو۔ اللہ کے سوا پوجے جانے والے خداوں کا کفر کرو، جمہوریت سے کھلم کھلا برات کرو، اعلان کرو کہ یہ نظام کافرانہ اور باطل ہے، یہ دنیا و آخرت کی بربادی کا سبب ہے، وطنیت و قومیت کے بتوں کو توڑ ڈالو، مجاہدین ہی تمہارے خیر خواہ اور وہی تمہارے حقیقی بھائی ہیں، آو ان کی صفوں میں شامل ہو جاو۔

آؤ عزت کی راہ کی جانب، جہاں کفر سے سمجھوتے نہیں بلکہ کفر پر کاری ضرب لگاتی جاتی ہیں، جہاں بدمعاشوں سے معافیاں نہیں مانگی جاتی بلکہ بدمعاشوں کو چوکوں پر لٹکایا جاتا ہے، جہاں زمین پر قابض جھوٹے خداؤں کو راضی نہیں کیا جاتا بلکہ انہیں صفحہ ہستی سے مٹا ڈالا جاتا ہے۔ آو جہاد و قتال کی جانب جس میں دنیا کی بھی عزت ہے اور آخرت کی بھی!

ذرا آنکھیں کھول کر دیکھو! اللہ نے آج کس طرح اپنے راستے میں جہاد کرنے والوں کو عزت سے نوازا ہے، توحید کے پروانوں کو مولا کریم نے کتنی عزت بخشی ہے، دیکھو دولتِ اسلامیہ کے وقار و ہیبت کو جہاں مومنوں کے لیئے عزت اور کافروں کے لیئے ذلت ورسوائی ہے۔ دولتِ اسلامیہ جس کا نام ہی مومنوں کے نفوس میں خوشی و راحت بھر دیتا ہے، دولتِ اسلامیہ جہاں اللہ کی توحید اور اسکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کا غلبہ ہے اور جہاں شرک و بدعت کو نیست و نابود کر دیا گیا ہے۔

اے مسلمان تیرے سامنے دونوں راستے کھلے ہیں جسے چاہے اختیار کر۔ چاہے تو عزت کی راہ چل اور چاہے تو دنیا و آخرت کی بربادی کی راہ اختیار کر!